سوال

(622) یوم عاشورا کو کھانا کھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«مَن وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ فِی النَّفَقَةِ یَومَ عَاشُورَآءَ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیہِ سَائِرَ السَّنَةِ» مشکوۃ شریف

یعنی جو شخص عاشوراء کے روز یعنی دسویں تاریخ کو اپنے اہل وعیال بال بچوں پر کھلانے پلانے میں وسعت وفراخی کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر پورا سال فراخی کرے گا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت سفیان ثوری کہتے ہیں :

«اِنَّا قَد جَرَّبنَاہُ فَوَجَدنَاہُ کَذٰلِکَ» مشکوۃ شریف

ہم نے تجربہ کیا ہے بے شک اس کو ایسا ہی پایا جیسا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا۔

(2) دسویں محرم کے روز جو لوگ چاول وغیرہ پکاتے ہیں اور خدا واسطے دیتے ہیں ان کے بارے میں حضور کا فرمان کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) روایت :

«مَن وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ فِی النَّفَقَةِ یَومَ عَاشُورَآءَ» الخ

رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ حاشیہ مشکوۃ کتاب الزکاۃ باب فضل الصدقة الفصل الثالث میں لکھتے ہیں

«ہُوَ حَدِیثٌ ضَعِیفٌ مِن جَمِیعِ طُرُقِہٖ وَحَکَمَ عَلَیہِ شَیخُ الاِسلَامِ ابنُ تَیمِیَّةَ بِالوَضعِ فَمَا اَبعَدَ، وَالشَّرِیعَةُ لَا تَثبُتُ بِالتَّجرِبَةِ»

''یہ حدیث اپنے تمام طرق سے ضعیف ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس پر گھڑی ہوئی کا حکم لگایا ہے پس کتنی دوری ہے اور شریعت تجربہ سے ثابت نہیں ہوتی''

(2) محرم کی دس تاریخ کو چاول وغیرہ پکانے پھر فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص 447

محدث فتویٰ